سوال

(306) رضاعت دودھ پینے والے تک محدود رہتی ہے متعدی نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

کیا فرماتے ہیں مقتیان شرح متین کہ نزیر نامی لڑکے نے فاطمہ نامی عورت کا دودھ پیا ہے جب کہ اس فاطمہ بی بی کی لڑکی زبیدہ جوان ہے کیا اس زبیدہ نامی لڑکی کا نکاح نزیر کے دوسرے بھائی کے ساتھ شرعاً جائز ہے یا نہیں یا درہے اس بشیر نامی لڑکے نے فاطمہ کا دودھ نہیں پیا۔

(سائل مولوی بابا مشتاق نبی پور پیراں ضلع شیخوپورہ مولوی محمد اسحاق بلوچ ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث ڈیرہ غازی خاں)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال صورت مسئولہ میں واضح ہو کہ رضاعت کا رشتہ نسبی رشتہ کی طرح وسیع الذیل یعنی متعدی نہیں بلکہ دودھ پینے والے تک ہی محدود رہتا ہے یعنی رضاعی والدہ کی بیٹی صرف دودھ پینے والے لڑکے ہی کی رضاعی ہمشیرہ ہوگی۔ اس کے بھائیوں کی ہمشیرہ نہیں ہوگی جنہوں نے اس لڑکی کی والدہ کا کسی وقت دودھ نہیں پیا۔

شیخ الاسلام حافظ ابن حجر حدیث الرضاعة تحرم ما تحرم الولادة کی شرح میں ارقام فرماتے ہیں

(وَلَا يَتَعَدّى التَّحْرِيمُ إِلَى أَحَدٍ مِنْ قَرَابَةِ الرَّضِيعِ فَلَيْسَتْ أُخْتُهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ أُخْتًا لِأَخِيهِ وَلَا بِنْتًا لِأَبِيهِ إِذْ لَا رَضَاعَ بَيْنَهُمْ وَالْحِكْمَةُ فِي ذَلِكَ أَنَّ سَبَبَ التَّحْرِيمِ مَا يَنْفَصِلُ مِنْ أَجْزَاءِ الْمَرْأَةِ وَزَوْجِهَا وَهُوَ اللَّبَنُ فَإِذَا اغْتَذَى بِهِ الرَّضِيعُ صَارَ جُزْءًا مِنْ أَجْزَائِهِمَا فَانْتَشَرَ التَّحْرِيمُ بَيْنَهُمْ بِخِلَافِ قَرَابَاتِ الرَّضِيعِ لِأَنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمُرْضِعَةِ وَلَا زَوْجِهَا نَسَبٌ وَلَا سَبَبٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ) (ا: فتح الباری شرح صحیح البخاری ج ۹ ص ۱۷۶،۱۷۵)

کہ رضاعت کے سبب سے پیدا ہونے والی حرمت دودھ پینے والے کے دوسرے رشتہ داروں تک نہیں پہنچتی کہ انہوں نے رضیع کی رضاعی ماں کا دودھ پیا نہیں ہوتا۔

امام محی السنہ البغوی ارقام فرماتے ہیں:

(ولا الرضاعة علی رب الرضیع ولا أخیه ولا تحرم بنت أم أختک من الرضاع إذا کم تکن أما لک ولا زوجة أبیک و یتصور ہذا فی الرضاع ولا یتصور فی النسب لک ام أخت إلا وہی أم لک أو زوجة لأبیک) شرح السنة ج ۵ ص۔ مولانا شمس الحق دیانوی اسی حدیث کی شرح میں تصریح فرماتے ہیں۔

(ولایسری التحریم من الرضیع إلی آبائہ وأمہاتہ وإخواتہ فلأبیہ أن ینکح المرضعۃ)) (۲ : عون المعود۔ عون المعبد شرح سنن ابی داوَد ج ۲ ص ۱۷۸)

رضاعت سے پیدا ہونے والی حرمت نہ تو رضیع (دودھ پینے والے بچے) کے والد تک پہنچتی ہے نہ اس کی ماؤں، بھائیوں اور بہنوں تک پہنچتی ہے۔ علماء محققین کی اس تحقیق انیق سے ثابت ہوا کہ رضاعت کے نتیجے میں پیدا ہونے والی حرمت صرف رضیع تک محدود رہتی ہے، لہٰذا صورت مسئلہ میں بشیر اپنے بھائی نزیر کی رضاعی ہمشیرہ کے ساتھ شرعاً نکاح کر سکتا ہے۔ اس کے جواز میں کوئی اختلاف نہیں۔ ہاں نزیر اپنی رضاعی بہن زبیدہ سے نکاح نہیں کر سکتا کہ وہ اس کی رضاعی بہن ہے خواہ نزیر نے اس کے ساتھ دودھ پیا ہو یا آگے پیچھے پیا ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص745

محدث فتویٰ